اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ: الفضل قادیان

جلد ۲۶ | ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۶۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمان اور اُن کے علماء

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ کی ان علامات کا ذکر کرتے ہوئے جو اسلام کے تنزل اور پھر مسیح موعود کی بعثت کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ ایک علامت یہ بیان فرمائی تھی۔ کہ اُس زمانہ میں مساجد بظاہر آباد ہوں گی۔ مگر روحانیت اور تقوےٰ کے لحاظ سے ویران ہوں گی یعنی گو ظاہری آنکھ سے ہر شخص کو یہ دکھائی دے گا۔ کہ مساجد میں لوگ نماز پڑھ رہے ہیں۔ مگر چونکہ ان نمازیوں کے دل اللہ تعالےٰ کی محبت۔ اس کی خشیت اور اس کی عظمت وجبروت کے جذبہ سے بالکل خالی ہوں گے۔ اس لئے باوجود ان کی موجودگی کے روحانی نقطہ نگاہ سے یہی کہا جائے گا۔ کہ مسجد میں کوئی نمازی نہیں آیا۔ یہ علامت موجودہ زمانہ پر جس صفائی سے چسپاں ہوتی ہے۔ اس کی نظیر کسی اور زمانہ میں نہیں ملتی۔ آج بڑی بڑی تسبیحیں رکھنے والے مسلمان تو دکھائی دینگے۔ وہ لوگ تو نظر آئیں گے۔ جو جبہ پوش اور تقشع اور بناوٹ سے اپنی بزرگی کا سکہ لوگوں کے قلوب پر بٹھانا چاہتے ہیں۔ مگر وہ لوگ دکھائی نہیں دیں گے۔ جن کے چہروں پر اللہ تعالےٰ کا نور چمک رہا ہو۔ جن کی آنکھیں محبت کے آنسوؤں سے تر ہوں۔ اور جن کی زبانیں اس کے ذکر میں مشغول ہوں۔ وہ نماز پڑھیں گے۔ مگر ان کے دل سفلی عالم سے ہی مربوط ہوں گے۔ اور ان کی حالت بالفاظ علامہ اقبال یہ ہوگی۔ کہ ؎

ہوا اگر سجدہ جو میں کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا
ترا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں

ایسے نمازی یقیناً اسلام کے لئے باعثِ ننگ وعار ہیں مگر مسلمان نہ صرف نماز کی حقیقت سے بے خبر ہو چکے ہیں۔ بلکہ بدقسمتی سے مساجد کی عظمت بھی ان کے دلوں سے اٹھ چکی ہے اور اسی قسم کے حالات تھے۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا تقاضا کیا:۔

اخبار اہلحدیث ۴ نومبر میں "بریلویوں کی مسجد میں عشق مجازی" کی کہانی کے زیر عنوان بعض نہایت ہی افسوسناک واقعات شائع ہوئے ہیں۔ جن میں بتایا گیا ہے۔ کہ ۱۴ اکتوبر کو ٹلی لوہاراں کی مسجد میں ایک مجلس وعظ منعقد ہوئی۔ جس میں ایک مولوی صاحب نے منبر پر چڑھ کر ہیر وارث شاہ پڑھنی شروع کر دی۔ دوسرے نے کسی دھوبی کے لڑکے کا واقعہ بیان کرنا شروع کر دیا۔ کہ وہ ایک شہزادی کے کپڑے دھویا کرتا تھا۔ اور بغیر دیکھے اس کا عاشق ہو گیا۔ اس کے بعد ایک بے سروپا داستان سنائی کہ وہ لڑکا ہجر کی تاب نہ لا کر مر گیا۔ اور جب شہزادی کو معلوم ہوا۔ تو وہ اس کی قبر پر گئی۔ اور ٹکٹکی باندھ کر قبر کو دیکھتی رہی تھوڑی دیر کے بعد اچانک قبر پھٹی۔ اور شہزادی لپک کر قبر میں گھس گئی۔ اور دونوں باہم گلے مل گئے:۔

ایک اور مولوی صاحب نے کہا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم انسان نہیں تھے۔ انما انا بشر مثلکم کے الفاظ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن کریم میں استعمال ہوئے ہیں۔ یہ ایسے ہی ہیں۔ جیسے سلطان محمود غزنوی ایک دفعہ رات کو گشت کر رہے تھے۔ کہ انہیں کچھ چور نظر آئے۔ چوروں نے پوچھا تم کون ہو۔ وہ کہنے لگے۔ انما انا بشر مثلکم۔ چوروں نے سمجھا یہ بھی کوئی ہماری طرح چور ہی ہے۔ چنانچہ انہیں بھی ساتھ لے لیا۔ اور سب نے مل کر چوری کی۔ صبح بادشاہ نے سب چوروں کو گرفتار کرا دیا۔ اور روپیہ برآمد کر کے مالکان کو دے دیا۔ مگر تعجب ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تو ایک طرف ایسی شدید ہتک کی گئی۔ اور دوسری طرف قیس کے متعلق یہ کہا گیا۔ کہ وہ کسی عورت کا عاشق نہیں تھا۔ اس نے تو خدا ہی کا نام لیلےٰ رکھا ہوا تھا:۔

یہ وہ معارف ہیں۔ جو موجودہ زمانہ کے علماء بیان کرتے ہیں۔ بر سر منبر بیان کرتے ہیں۔ اور مجالس وعظ منعقد کر کے اور عورتوں اور بچوں تک کو شامل کر کے سب کو سناتے ہیں:۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ نومبر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۹½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت دو روز سے بوجہ زکام اور نزلہ ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

سیدہ ام وسیم احمد حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو بخار ہو گیا ہے دعائے صحت کی جائے۔

آج بعد نماز مغرب حضرت مولوی شیر علی صاحب جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد اور صاحبزادگان خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خوشی میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے اپنی کوٹھی میں بہت سے اصحاب کو دعوت طعام دی جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی شمولیت فرمائی

۱۴۔ نومبر۔ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی۔ سی۔ ایس بذریعہ موٹر اپنی ملازمت کے سلسلہ

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب جماعت احمدیہ سے

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(۱) اللہ تعالیٰ نے جس عظیم الشان خدمت کا موقعہ جماعت احمدیہ کو دیا ہے۔ وُہ دنیا کے پردہ پر بہت کم قوموں کو نصیب ہوُا ہے ؛

(۲) مگر جس قربانی کا اس جماعت سے مطالبہ ہے۔ وُہ بھی بہت کم جماعتوں سے ہوُا ہے۔ اور وُہ قربانی صبر ہے۔ یعنی استقلال اور ہمت سے ایک ایسے نتیجہ کا انتظار جو گو یقینی ہے۔ مگر نسبتاً لمبے عرصہ کے بعد ظاہر ہونے والا ہے ؛

(۳) مگر اس امتحان میں ایک قوم ہم سے پہلے کامیاب ہو چکی ہے۔ اور وہ مسیحیوں کی قوم ہے۔ انہیں کامیابی تین سو سال کے بعد ہوئی۔ جس عرصہ میں لاکھوں عیسائی قتل کیا گیا۔ لاکھوں وطن سے بے وطن ہوُا۔ لاکھوں کے مال و اسباب لوٹ لئے گئے۔ صدی کے بعد صدی آئی۔ لیکن اس قوم نے ہمت نہ ہاری۔ آخر تین سو سال بعد فقیری کی گدڑی پھینک کر بادشاہت کا خلعت پہنا اور آناً فاناً سب دنیا پر چھا گئی۔ اسی لمبے انتظار کا نتیجہ تھا۔ کہ وُہ اس قدر لمبے عرصہ تک حکومت کرنے کے قابل ہو گئی ؛

(۴) جماعت احمدیہ کے انتظار کا زمانہ تو اس سے بہت کم ہے۔ پھر کیا ہمارا صبر پہلے مسیح کی امت سے زیادہ شاندار نہیں ہونا چاہیئے ؛

(۵) ہمارے مسیح نے جو معجزات دکھائے وُہ پہلے مسیح سے بہت زیادہ اور زیادہ اہم ہیں۔ پھر کیا ہمارے ایمان ان سے بہت زیادہ قوی نہیں ہونے چاہئیں۔ اور کیا اسی کے مطابق ہماری قربانیاں بڑھی ہوئی نہیں ہونی چاہئیں ؛

(۶) مگر اے عزیزو مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس دفعہ یعنے تحریک جدید کے دوسرے دور میں جماعت نے اس طرح قربانی پیش نہیں کی۔ جس طرح کہ اس نے پہلے دَور میں پیش کی تھی ؛

(۷) آج تحریک جدید کا کام محض اس وجہ سے رک رہا ہے۔ کہ بعض دوستوں نے اپنے وعدے پورے کرنے میں سستی دکھائی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سستی کمی ایمان کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ محض بھول چوک کی وجہ سے ہے ؛

(۸) پس میں تمام دوستوں کو ان سب کو جنہوں نے اس کام کا بیڑا اٹھایا تھا۔ اور ان سب کو جن کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت کی چنگاڑی سلگ رہی ہے۔ گو وہ عہدہ دار نہیں کہتا ہوں۔ کہ کمر کس کر کھڑے ہو جائیں۔ اور گھر بہ گھر پھر کر ان دوستوں سے چندے وصول کریں جو وعدہ تو کر چکے ہیں۔ مگر ابھی انہوں نے ادا نہیں کیا ؛

(۹) گزشتہ سالوں کے بقائے ملا کر ستر ہزار کے قریب وعدوں کی وصولی باقی ہے۔ پس یہ کام معمولی نہیں۔ آپ کی رات دن کی تگ و دو کو چاہتا ہے۔ کیونکہ وعدوں کی وصولی کی تاریخ میں دو ماہ سے بھی کم اب باقی ہیں ؛

(۱۰) آپ کی یہ محنت رائیگاں نہ ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل آپ پر جو وصولی کرینگے نازل ہوں گے اور ان پر بھی جو میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے فوراً اپنے وعدے پورے کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(۱۱) دوستوں کو یہ بھی چاہیئے کہ وُہ ساتھ کے ساتھ دعائیں بھی کرتے جائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنے خاص فضل فرمائے جو وعدے پورے کرنے والے ہیں۔ اور ان کی سستی کو دور کرے۔ جو شامت اعمال کی وجہ سے ابھی اس نعمت کو حاصل نہیں کر سکے۔ کیونکہ آخر وُہ ہمارے بھائی ہیں۔ اور ان کی سستی ہم پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکی۔ اور اگر خدا تعالیٰ انہیں بخشے تو یہ ہمارے لئے ویسا ہی خوشی کا موجب ہے۔ جیسا کہ اس نے ہمیں بخشا ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولایت سے تشریف لانے والے احمدی قافلہ کے اعزاز میں

لجنہ اماء اللہ قادیان کی دعوت اور ایڈریس

قادیان ۱۴-نومبر - کل لجنہ اماء اللہ قادیان کی طرف سے زیر انتظام سیدہ ام طاہر احمد حرم محترم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز افطاری کی نہایت باسلیقہ دعوت دی گئی - اور ایڈریس پیش کیا گیا - جس کے جواب میں حضرت مولوی شیر علی صاحب نے مختصر سی تقریر فرمائی - اور لجنہ اماء اللہ کا شکریہ ادا کیا - لجنہ کا ایڈریس درج ذیل کیا جاتا ہے :-

ممبرات لجنہ اماء اللہ سب سے پہلے حضور کی خدمت میں خلوص دل سے ہدیۂ تہنیت پیش کرتی ہیں - آج جبکہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نونہالان اور مجاہدین سلسلہ سمندر پار ممالک اجنبیہ میں اپنے فرائض منصبی جو حضور نے ان کو تفویض کئے - ادا کرنے کے بعد سلامتی کے ساتھ واپس تشریف لائے ہیں - اور جملہ حضرات ان کو دیکھ کر خوش اور شادمان ہیں :-

لجنہ اماء اللہ اس وقت جن خوشی کے جذبات کا اظہار کرنا چاہتی ہے وہ درحقیقت ایسا اظہار ہے - کہ جس کے پیچھے ماؤں - بہنوں اور بیویوں کے شوہروں - اور بھائیوں اور بیٹوں کی جدائی - اور ملاقات کے جذبات اور احساسات کارفرما ہیں - اس قابل رشک موقعہ کے شایان شان ہے - کہ سب سے پہلے ہم اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کریں جس نے اسلام کی اس بے کسی اور کس مپرسی کے زمانہ میں جماعت احمدیہ کو توفیق دی - اور مردوں - عورتوں اور بچوں کو چنا - کہ وہ اس کے احیاء کی خاطر نازک جذبات کی قربانی پیش کریں - اللہ تعالےٰ سے دعا ہے - کہ وہ اس قربانی کے بہتر سے بہتر نتائج پیدا کرے - اور خدمت دین کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے :-

مکرم حضرت مولوی صاحب لجنہ اماء اللہ ان جذبات کے علاوہ جن کا اظہار اس وقت مختصر الفاظ میں کیا گیا ہے - آپ ... اور حافظ سے بھی خوشی کا اظہار کرتی ہے - اور وہ یہ کہ لجنہ اماء اللہ کی اکثر افراد آپ کی شاگرد ہیں - پس ہم کمال مسرت کے ساتھ مبارکباد عرض کرتی - اور آپ سے درخواست کرتی ہیں - کہ آپ ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں بھی خدمت دین کی توفیق دے :-

مکرم محترم درد صاحب آپ بھی مبارکباد کے مستحق ہیں - کیونکہ اپنے امام کے حکم کی تعمیل میں آپ ایک لمبے عرصہ تک اپنے اہل وعیال سے جدا رہے - باپ کی عدم موجودگی میں خوردسال بچوں کی تربیت کما حقہ نہیں ہو سکتی - اور والدہ کو اس بات کا شدید احساس ہوتا ہے - نیز ماؤں کو سخت مشکلات کا سامنا ہوتا ہے - آپ نے اس عرصہ میں اپنے اہل بیت کو اللہ تعالےٰ کے سپرد کیا - ہماری دعا ہے - کہ آپ کی یہ سپردگی اور توکل خدا تعالےٰ قبول فرمائے -

پیشتر اس کے کہ ایڈریس ختم کیا جائے - لجنہ اماء اللہ اپنی انتہائی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام افراد کو مبارکباد عرض کرتی ہے - کیونکہ صاحبزادگان کی بخیر وعافیت بانیل مرام واپسی ایک سلسلہ ہے ان عظیم الشان پیشگوئیوں کا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دشمنان سلسلہ کو تحدی سے مخاطب کرتے ہوئے بیان فرمائیں - اور جن کا مطلب یہ ہے - کہ خدا تعالےٰ کا حتمی وعدہ ہے - کہ وہ میری ذریت کو برکت پر برکت دے گا - اور اس نشان پر زمین و آسمان گواہ ٹھہریں گے - چنانچہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں - کہ اس کے وعدے پورے ہوئے اور ہو رہے ہیں - ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ ان وعدوں کو پورے ہوتا دیکھ کر خوش ہیں - اور خوشی میں جہاں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو مبارکباد عرض کرتی ہیں - کہ حضور کے ہاتھوں یہ پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں - وہاں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی - اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں بھی تہ دل سے مبارکباد عرض کرتی ہیں - اور دعا کرتی ہیں - کہ اللہ تعالےٰ تمام صاحبزادگان کو سب کے لئے قرۃ العین اور اپنی رحمتوں کا مورد خاص بنائے :-

آخر میں ہم سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے اور تمام احباب سے اس مبارک گھڑی میں - جو کہ افطاری کی گھڑی ہے - دعا کی درخواست کرتی ہیں - کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ہمیں اپنی رضامندی کے لئے چن لے - اور ہماری کمزوریوں پر پردہ پوشی فرمائے :-

ہم ہیں
آپ کی دعاگو ممبرات لجنہ اماء اللہ
قادیان

صحابہؓ کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاؤ

یوں تو مومن کو جب بھی کسی نیکی کا موقعہ ملے - اسے ہاتھ سے نہیں دینا چاہیئے - لیکن رمضان شریف میں زیادہ نیکیاں کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے - ان نیکیوں میں وصیت کرنا بھی شامل ہے - وصیت کرنا ایک بہت بڑی قربانی ہے - اور بیعت کے وقت جو یہ عہد کیا جاتا ہے - کہ "میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا" وصیت اس کا بین ثبوت ہے - چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"میں دعا کرتا ہوں - کہ خدا اس میں برکت دے - اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو - جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا - اور دنیا کی محبت چھوڑ دی - اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی - اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا - آمین یا رب العالمین :-

پھر میں دعا کرتا ہوں - کہ میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقعہ تیرے لئے ہو چکے - اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں - آمین یا رب العالمین"

پس جلد سے جلد وصیت کر کے ان دعاؤں کے ماتحت خدا کے ہو جاؤ - اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کو توفیق دے :-

سیکرٹری مقبرہ بہشتی - قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بابا نانک رح کے سوانح حیات اور ان کی تعلیم

پر

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے سی۔ ایس۔ آئی کی تقریر

۱۷ نومبر کو رات کے ۸ بجکر دس منٹ پر آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی کامرس ممبر گورنمنٹ آف انڈیا کی آل انڈیا ریڈیو دہلی سٹیشن سے مندرجہ بالا موضوع پر ایک تقریر براڈکاسٹ کی گئی۔ جو "الفضل" کے رپورٹر نے قلم بند کرلی۔ اور اب باجازت ڈائرکٹر آل انڈیا ریڈیو دہلی سٹیشن شائع کی جاتی ہے۔

جناب چوہدری صاحب نے فرمایا:۔

پنجاب کو یہ سچا فخر حاصل ہے کہ آج سے ساڑھے چار سو سال پہلے اس خطہ میں حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ جیسی واجب الاحترام ہستی پیدا ہوئی جس نے ہندو مسلمانوں میں اتحاد کی بنیاد رکھی۔ حضرت بابا نانک صاحب کا گرنتھ صاحب میں ایک قول ہے جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ خدا کی سب مخلوق ایک ہی نور سے پیدا ہوئی۔ اس لئے بلحاظ پیدائش سب برابر ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ نے ہندوستان میں نہ صرف اونچی ذات کے لوگوں میں اپنی تعلیم پھیلائی۔ بلکہ نیچ کہلانے والوں میں بھی جاری کی۔ اور کثرت سے اچھوت کہلانے والے لوگ آپ کے متبعین میں شامل ہوگئے جنہیں ابتدائی زمانہ میں بھائیوں کی طرح سمجھا جاتا تھا۔ اگر آپ کے متبعین اس اعلےٰ تعلیم کو جاری رکھنے میں کوشاں رہتے تو یقیناً اچھوتوں کا سوال اس قدر اہم نہ ہوتا۔ جس قدر کہ اب ہو رہا ہے۔

اونچ نیچ ذاتوں کے لوگوں کو ملانے کے علاوہ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کی یہ بھی کوشش تھی۔ کہ ہندو مسلمانوں میں تمدنی اتحاد پیدا کریں اور اس کے لئے آپ نے عمدہ طریق اختیار کیا۔ جو یہ تھا۔ کہ اپنے ساتھ دو خادم رکھتے۔ جن میں سے ایک مسلمان تھا اور ایک ہندو۔ آپ ان سے اس طرح مل جل کر رہتے تھے کہ دیکھنے والوں کو اس تمدنی بُعد کو دور کرنے کا آپ ہی آپ خیال پیدا ہو جاتا تھا۔ جو ہندو اور مسلمانوں میں پایا جاتا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ مختلف مذاہب اور مختلف قوموں میں تمدنی اختلاف دیکھ کر حضرت بابا نانک نے اس کو دور کرنے کی کوشش کی۔ اور آپ چاہتے تھے کہ آپ کے پیرو آپ کے بعد اس خلیج کو پاٹ کر ایک متحدہ قومیت قائم کریں۔ مگر افسوس کہ اس مبارک سکیم پر بعد میں عمل نہ کیا گیا۔ اور اس کے اعلیٰ ثمرات سے ہندوستان محروم رہ گیا۔

آج سے ساڑھے چار سو سال پہلے کیا روحانی نقطۂ نگاہ سے اور کیا تمدنی لحاظ سے ہندو سوسائٹی میں کئی ایک خامیاں پیدا ہو گئی تھیں۔ ان کو دور کرنے کے لئے حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ نے جو کوشش فرمائی۔ وہ تشریح کی محتاج نہیں۔ اس وقت کی ہندو سوسائٹی میں بت پرستی کا بڑا زور تھا۔ حضرت بابا صاحب نے اس کے خلاف زبردست آواز اٹھائی۔ اور گو ان کی مخالفت بھی بہت کی گئی۔ مگر مخلوق کی خیر خواہی کے لئے ان کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا گیا اور اس کوشش میں ایک حد تک آپ کامیاب بھی ہوئے۔

حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ نیکی تقوےٰ۔ طہارت میں بہت اعلےٰ مقام پر پہنچے ہوئے تھے۔ کئی اولیاء اللہ سے آپ کا گہرا مخلصانہ تعلق تھا۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ مسلمانوں میں آپ کو خاص عزت و احترام کا مقام حاصل تھا۔ چنانچہ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے وطن کے رئیس رائے بلال آپ کی بے حد عزت و احترام کرتے تھے۔ جب کبھی آپ پر کوئی نازک وقت آیا رائے صاحب نے آپ کی حمایت میں آواز بلند کی۔ آپ حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ اور پیر جلال الدین صاحب کے بہترین رفیقوں میں سے تھے۔ چنانچہ سکھوں کی بعض کتابوں میں لکھا ہے۔ کہ حضرت بابا نانک رح نے حضرت بابا فرید کے ساتھ ملکر بہت لمبا سفر کیا۔ اور جب دونوں ایک دوسرے سے علیحدہ ہونے لگے تو بابا فرید کو مخاطب کر کے کہا۔

"آؤ بہنو گل لگ ملو سہیلڑیاں"

یعنے آؤ گلے ملیں ہمارا تمہارا پیار قدیم سے ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ خدا کے دو پیاروں میں کس قدر محبت تھی۔ میرے نزدیک ان دونوں پاک بزرگوں کا نمونہ سکھوں اور مسلمانوں کیلئے خضر راہ بن سکتا ہے۔ انہیں اپنے تعلقات کی بنیاد اس نمونہ پر رکھنی چاہیئے۔

حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیم کی وجہ سے مسلمانوں میں یہ احساس ہے۔ کہ آپ مسلمان ولی اللہ تھے۔ چنانچہ جب آپ کی وفات ہوئی۔ تو مسلمانوں نے دعوےٰ کیا۔ کہ چونکہ آپ مسلمان تھے۔ اس لئے آپ کی نعش مبارک ہمارے سپرد کی جائے تاکہ ہم ایک ولی اللہ کی شان کے مطابق نماز جنازہ ادا کریں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے ہندو مریدوں نے اس کے خلاف احتجاج کیا۔ مگر جب اندر جا کر نعش کو دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ وہ غائب ہے اور صرف سفید چادر پڑی ہے۔ آخر نصف چادر مسلمانوں کو دے دی گئی۔ جس پر انہوں نے نماز جنازہ پڑھی۔ اس وقت حضرت بابا صاحب کی وفات کا مسلمانوں پر اتنا اثر تھا۔ کہ وہ زار زار رو رہے تھے۔

اس زمانہ میں بھی مسلمانوں کی کثیر تعداد ان کو ولی اللہ خیال کرتی ہے۔ اور ہم لوگ جب آپ کا نام لیتے ہیں۔ تو حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ کی رحمت آپ پر ہو۔ اس اصرار کے نتیجہ میں عام مسلمانوں میں بھی حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کی عزت قائم ہو رہی ہے اور یقین ہے کہ یہ عقیدہ مسلمانوں اور سکھوں میں محبت بڑھانے کا موجب ہوگا۔ بہرحال حضرت بابا صاحب اپنی نیکی اور تقوےٰ کی وجہ سے نہ صرف سکھوں کے لئے گرو ہیں بلکہ مسلمان اور ہندو بھی ان کی نیکی کے قائل ہیں۔ کیا عجب ہے کہ ان کا وجود ہندو مسلم اور سکھ اتحاد کا ذریعہ بن جائے۔

مبلغ ہنگری کی واپسی

تحریک جدید کے ماتحت ہنگری کے مبلغ مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر حسب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ہندوستان واپس آرہے ہیں۔ انکا جہاز سرکاسیا جو کہ اینکرلائن کا جہاز ہے غالباً ۳۰ نومبر کو کراچی پہونچیگا۔ قادیان پہنچنے کی تاریخ اور وقت سے وہ کراچی پہونچکر بذریعہ تار مطلع کرینگے۔ جسکی اطلاع بعد میں دی جائے گی۔ سکرٹری تحریک جدید

ذریت طیبہ

اس نام سے ایک نہائت ہی دلچسپ رسالہ مصنفہ ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل مولوی ابو الفضل محمود صاحب نے شائع کیا ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کے متعلق اللہ تعالےٰ کی وہ بشارات جمع کر دی گئی ہیں۔ جنکا ذکر حضرت مسیح موعود نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ

خدا تعالیٰ کی فوج ظفر موج کے پانچ ہزار سپاہی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کشف

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک کشف ازالہ اوہام صفحہ ۹۷ و ۹۸ سے درج ذیل ہے۔

"کشفی حالت میں اس عاجز نے دیکھا کہ انسان کی صورت پر دو شخص ایک مکان میں بیٹھے ہیں ایک زمین پر اور ایک چھت کے قریب بیٹھا ہے۔ تب میں نے اس شخص کو جو زمین پر تھا۔ مخاطب کرکے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے۔ مگر وہ چپ رہا۔ اور اس نے کچھ بھی جواب نہ دیا۔ تب میں نے اس دوسرے کی طرف رخ کیا۔ جو چھت کے قریب اور آسمان کی طرف تھا۔ اور اسے میں نے مخاطب کرکے کہا۔ کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے۔ وہ میری اس بات کو سنکر بولا۔ کہ ایک لاکھ نہیں ملے گی۔ مگر پانچ ہزار سپاہی دیا جائیگا تب میں نے اپنے دل میں کہا۔ کہ اگرچہ پانچ ہزار تھوڑے آدمی ہیں۔ پر اگر خدا تعالیٰ چاہے تو تھوڑے بہتوں پر فتح پا سکتے ہیں اسوقت میں نے یہ آیت پڑھی کَمْ مِنْ فِئَۃٍ قَلِیْلَۃٍ غَلَبَتْ فِئَۃً کَثِیْرَۃً بِاِذْنِ اللّٰہِ (۱۸۹۱ء)

کشف کی تعبیر

یہ وہ کشف ہے۔ جو حضور علیہ السلام کو آج سے ۴۷ سال پہلے دکھایا گیا۔ اس میں کسی اہم مہم کے لئے ایک لاکھ فوج کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ مگر پانچ ہزار کی منظوری بارگاہ ربی میں ہوتی اور ساتھ ہی بشارت دی گئی ہے۔ کہ یہ گروہ اگرچہ قلیل ہے۔ مگر کثیر پر اللہ کے فضل سے غالب آئے گا۔

میرے نزدیک چھت سے قریب اور آسمان کی طرف یعنی عالم بالا کے فیوض سے معمور خلافت ثانیہ کا وجود مسعود ہے جسے کشف میں دوسرے شخص سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اسی عہد میں ایسے نازک حالات پیش آئے ہیں۔ جس سے

چو دور خسروی آغاز کردند
مسلمان را مسلمان باز کردند

کے مطابق ایک ایسی مہم درپیش ہوئی۔ کہ والنٹیروں کی ضرورت ہوئی جو اپنا مال و جان فدا کرنے پر عملی رنگ میں تیار ہوں اس کے لئے "تحریک جدید" جاری ہوئی۔ اور چونکہ اصل رضاکار اور کام آنے والا سپاہی وہی ہے۔ جو بغیر کسی جبر و اکراہ کے میدان میں بڑھے۔ اسلئے تحریک جدید کو رضاکارانہ اور خود اختیاری اصول پر چلایا گیا ہے۔

پاکیزہ جہاد میں حصہ لینے والے

آج رات کوئی دو بجے کے قریب جب میری روح گداز ہوکر آستانۂ الوہیت پر بہ رہی تھی۔ یک دم یہ بات میخ آہنی کی طرح میرے قلب میں گڑ گئی ہے۔ کہ حضور کا یہ کشف تحریک جدید میں قربانیاں کرنے والوں کے ذریعے پورا ہو رہا ہے۔ اس خیال کے آتے ہی مجھ پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوئی اور میں دیر تک اس میں محو رہا۔ جب آفتاب طلوع ہوا۔ تو مجھے اسباب کی فکر ہوئی کہ میں ان پاکیزہ روحوں کی تعداد معلوم کروں جو اس پاک جہاد میں حصہ لے رہی ہیں۔ میں سمجھتا تھا۔ مجھے اس بارے میں بہت جد و جہد کرنی پڑے گی۔ مختلف فہرستیں دیکھونگا پھر ان کو یکجا کروں گا۔ اور یہ بھی اندیشہ تھا۔ کہ شاید اس دریافت کا مجھے موقعہ بھی ملتا ہے۔ یا نہیں کہ اتفاقاً مجھے اپنے محب قدیمی منشی برکت علی خان صاحب فنانشل سکرٹری تحریک جدید مل گئے۔ میں نے ان سے سرسری ذکر کیا کہ کوئی ایسی صورت ہے۔ جس سے مجھے تحریک جدید میں باقاعدہ باضابطہ حصہ لینے والے احمدیوں کی صحیح تعداد معلوم ہو سکے میری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی جب مجھے بغیر کسی وقفے کے یہ جواب ملا کہ ہمارے پاس ہر ایک تفصیل ہر وقت موجود رہتی ہے۔ خدا تعالےٰ کا شکر بجا لایا ایک مختصر سا نقشہ پیش کرتا ہوں۔ جو یہ ہے۔

تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کی تعداد

نام علاقہ	تعداد	نام علاقہ	تعداد
قادیان	۱۱۱۱	ڈیرہ غازیخان	۳۳
گورداسپور	۱۸۳	سرحد	۲۱۷
سیالکوٹ	۳۳۹	ملتان	۱۱۳
امرتسر	۸۲	منٹگمری	۱۲۶
لاہور	۲۹۶	فیروزپور	۱۲۷
شیخوپورہ	۱۲۵	جالندھر	۷۷
گوجرانوالہ	۱۵۳	ہوشیارپور	۸۴
لائل پور	۱۴۹	لدھیانہ	۴۶
جھنگ	۳۱	ریاستہائے	۸۸
سرگودھا	۱۶۳	انبالہ	۴۸
گجرات	۲۳۱	شملہ	۴۷
جہلم	۵۹	دہلی	۷۵
راولپنڈی	۵۵	جموں کشمیر	۷۲
کیمل پور	۱۵	رہتک	۲۸
سندھ	۲۷۲	بنگال	۹۰
بہاولپور	۹۴	دکن	۱۶۸
کوئٹہ	۴۰	برما	۳۳
مسقط	۲۰	مالابار	۱۴
یو۔پی۔سی پی	۳۰۰	بیرون ہند	۲۲۷
بہار اڑیسہ	۱۳۸	میزان	۵۴۲۳

مندرجہ بالا فہرست اسماء میں ہر علاقہ کی جتنی تعداد لکھی ہے۔ ان کے نام اور پتے اور چندہ تحریک جدید کی تعداد سب موجود و محفوظ ہے۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ کھینچ تان کر بنائی گئی۔ بلکہ یہ فہرست تو حسابی اغراض سے پہلے کی تیار شدہ ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ پانچ ہزار سے کچھ سو متجاوز تعداد خدا تعالےٰ کے سپاہیوں کی مقدر ہے جو چار سال سے برابر اپنے مجاہد فی سبیل اللہ ہونے کا ثبوت دے رہے ہیں۔ اور عجیب بات ہے۔ کہ ہر سال تعداد ان کی پانچ ہزار کے لگ بھگ رہی ہے۔ پانچ ہزار سے کم ہرگز نہیں ہوئی۔ ایک آنہ روپیہ کے حساب سے چندہ ماہواری تو ہر احمدی ادا کرتا ہے۔ کئی ان میں سے موصی ہیں۔ جو اپنی جائداد اور آمد ماہوار کا ۱/۱۰ بلکہ اس سے بھی زیادہ حتے کہ ۱/۳ تک ہر مہینے بطیب خاطر ادا کرتے ہیں۔ لیکن یہ وہ برگزیدہ رضاکار ہیں جو اس کے علاوہ ایک اور مالی قربانی میں برضا دلی و خلوص قلبی حصہ لے کر اپنے آپکو ان پاکبازوں میں شامل کر رہے ہیں۔ جس کا ذکر اس کشف میں ہے۔ پانچ ہزار سے جو تعداد چند سو زائد ہے۔ وہ اس لئے ہے۔ کہ سپاہیوں کی چھان بین اور ملاحظے میں اور بعض معذوریوں کے لحاظ سے کچھ کمی بیشی ہوتی رہتی ہے نیز ہر فوج میں کچھ عہدہ دار جرنیل کرنیل بھی ہوتے ہیں۔ جو علاوہ سپاہی ہونے کے کچھ اور مراتب و فضائل بھی رکھتے ہیں۔ جو علاوہ مالی جانی قربانیوں کے دوسری قربانیوں کے تمغوں سے اپنا سینہ صافی آراستہ رکھتے ہیں

عید مبارک

پر ہماری عظیم الشان مجرب المجرب ادویات کا رعائتی اعلان شائع ہونیوالا ہے تمام ضرورتمند دوست اس نادر اور نایاب موقع کا خیال رکھیں۔ رعائتی بیت کا تاریخی اعلان پھر درج کر دیگئی ہیں

مینیجر احمدیہ یونانی فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الغرض۔ یہ زیادتی بہرحال اس امر پر شاہد ہے۔ کہ پانچ ہزار سپاہی یقینی طور پر سلسلہ احمدیہ کو دیا گیا ہے۔ اور یہ سلسلہ احمدیہ اور خلافت ثانیہ کی صداقت پر ایک ایسی پختہ شہادت ہے۔ کہ عنید سے عنید اس کو ماننے پر مجبور ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک اللھم انصر من نصر دین محمد واجعلنا منھم آمین۔ یہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کا ابتدائی ظہور ہے۔ کچھ عجب نہیں۔ کہ آئندہ ایسے پانچ ہزار مجاہد جانباز نکل آئیں۔ جو اپنے اوطان و اقارب چھوڑ کر زمین کے کناروں میں تبلیغی اغراض سے پھیل جائیں اور احمدیت کے جھنڈے مختلف ممالک میں گاڑ دیں۔ اور ان میں سے ہر ایک تحریک جدید کے انیس کے انیس مطالبات کو پورا کرنے والا ہو۔

خاکسار۔ اکمل عفا اللہ عنہ ۱۹ رمضان المبارک

چندہ خلافت جوبلی فنڈ قادیان

کی ساتویں قسط

خدا تعالیٰ کے فضل سے قادیان میں چندہ خلافت جوبلی کا کام بحیثیت مجموعی عمدگی کے ساتھ ہو رہا ہے۔ جو رقم اس مد میں قادیان کی جماعت نے ابتداء میں اپنے ذمہ لی تھی۔ وہ پچیس (۲۵۰۰۰) ہزار تھی۔ لیکن عملاً قادیان کے وعدوں کی میزان کارکنان صدر انجمن کے چندہ کو شامل کرکے اس وقت تک اکتالیس ہزار چھ سو اناسی روپے تین آنے نو پائی ہو چکی ہے۔ جو ابتدائی موعودہ رقم سے قریباً ساڑھے سولہ ہزار کے زیادہ ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس وقت تک جو آخری رپورٹیں حلقہ جات قادیان سے موصول ہوئی ہیں۔ ان سے حلقہ وار وعدوں اور وصولیوں کی مندرجہ ذیل صورت ظاہر ہوتی ہے۔ جو آخر اکتوبر ۱۹۳۸ء تک کی رپورٹوں پر مبنی ہے۔ امید ہے۔ کہ پریذیڈنٹ صاحبان محلہ جات قادیان ازراہ نوازش اپنی میعاد معینہ کے اندر اندر یعنی آخر دسمبر ۱۹۳۸ء تک اپنی اپنی رقوم موعودہ کو وصول کرکے ممنون فرمائیں گے۔ تا کہ جماعت کا یہ عمل صالحہ صرف نیت اور خواہش تک محدود نہ رہے۔ بلکہ عملی صورت اختیار کرے۔

مرزا بشیر احمد۔ صدر خلافت جوبلی کمیٹی۔ قادیان۔

نقشہ وعدہ چندہ خلافت جوبلی فنڈ حلقہ جات قادیان

نمبر شمار	نام حلقہ	ابتدائی رقم وعدہ	میزان انفرادی وعدہ	وصولی	کیفیت
۱	خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۱۲۵۰۰	۱۳۷۵۰	۱۹۹	
۲	مسجد اقصیٰ	۶۰۰	۵۹۵	۳۳۱	
۳	مسجد فضل	۳۰۰	۵۱۱	۲۶۷	
۴	ریتی چھلہ	۹۰۰	۱۲۳۹	۵۶۸/۴/-	
۵	دارالرحمت	۲۵۰۰	۲۶۴۳/۸/۰	۷۸۲/۱۵/۳	
۶	دارالبرکات	۱۲۰۰	۹۱۷	۲۸۰	
۷	لجنہ اماء اللہ قادیان	۳۰۰۰	۴۴۵۱	۱۳۴۸/۱/-	
۸	دارالعلوم	۲۰۰۰	۲۰۵۸	۵۷۶/۱۲/-	
۹	مسجد مبارک	۲۲۰۰	۲۴۴۷/۶/-	۶۴۴/۴/-	
۱۰	دارالانوار	۶۰	۹۰	۲۰	
۱۱	ناصر آباد	۱۰۰	۱۰۶	۲۴/۵/-	
۱۲	دارالصحت	۱۰۰	۱۳۱/۴/۰	۲۴/۵/-	
۱۳	دارالفضل	۱۶۰۰	۱۳۸۷/۶/۰	۱۷۱/۱۳/-	
۱۴	قادر آباد	۷۷	۳۸۴	۱۰	
۱۵	کارکنان صدر انجمن احمدیہ				بلوں کے ذریعہ رقم منتقل ہوئی ہے
	میزان وعدہ تا حال	۹۰۰۰	۱۰۸۱۷/۸/۶		
			۴۱۶۷۹/۳/۹		

مرکزی چندہ (چندہ عام و حصہ آمد) کی ادائیگی کی فوقیت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۳۴ء میں تحریک جدید کا مطالبہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ کہ

"ہر وہ شخص جسکے ذمہ (فریضہ) چندوں میں سے کوئی نہ کوئی بقایا ہے۔ یا ہر وہ جماعت جسکے چندے میں بقائے ہوں۔ وہ فوراً اپنے اپنے بقائے پورے کرے۔ اور آئندہ کے لئے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدگی کا نمونہ دکھلائیں۔ جو جماعتیں میرے اس حکم کے مطابق اپنے اپنے بقایوں کو ادا کرتے ہوئے فریضہ چندوں میں باقاعدگی اختیار کریں گی۔ میں سمجھوں گا۔ کہ انہوں نے اپنے اقرار کو پورا کیا۔ اور آئندہ کی جدوجہد میں ان پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔"

پھر فرمایا۔

"یہ بالکل اس آیت قل ما عند اللہ خیر من اللھو ومن التجارۃ کا ترجمہ ہے۔ اور یاد رکھو جو اللہ کے پاس ہے۔ وہ تجارت اور لہو سے بہت زیادہ بہتر ہے۔ اگر تم اپنی سستیاں چھوڑ دو۔ قربانیاں کرو۔ اور دین کی اشاعت کا کام اپنے ذمہ لو۔ تو یہ تمہارے لئے بہت زیادہ بہتر ہے۔... جب اسطرح مال خرچ کروگے۔ تو خدا تعالیٰ تمہیں دنیا کا بادشاہ بنا دیگا۔ دولت تمہارے قدموں پر آئیگی۔ اور چھوٹی چھوٹی قربانیاں تمہیں حقیر و ذلیل نظر آنے لگیں گی۔"

پس دنیا پر دین کو مقدم کرنے کا عہد کرنے والے احباب اپنے عہدوں کا جائزہ لیں اور غور کریں۔ کہ کیا انہوں نے جو عہد کیا تھا۔ اسے پورا کر دیا ہے؟ اگر نہیں۔ تو جلد کریں کیونکہ قربانی کے موقع ہمیشہ نہیں آیا کرتے۔

ناظر بیت المال۔

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر
اڑھائی سو روپیہ (۲۵۰) سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار
منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کرکے آپ یقیناً خوش ہونگے چھوٹے پیمانہ پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹریل اور ماہرین کی نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں شہرہ آفاق آہنی رہٹ۔ فورلز۔ بھنگر کے بیلنے جات۔ انگریزی ہل چاف کٹر۔ بادام روغن۔ پیلنے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔
اصلی اور اعلیٰ مال منگوانے کا قدیمی پتہ
ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید فنڈ کی فراہمی اور ترسیل کیلئے احباب

اور

عہدہ داران کی ذمہ واری

عید فنڈ ایک نہایت ضروری چندہ ہے۔ اس کی ابتدا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے ہے۔ شروع میں جب اس چندہ کی ابتدا ہوئی۔ اس کی شرح ایک روپیہ فی کس (ہر کمانے والے) کے حساب سے مقرر تھی۔ عرصہ تک احباب اس شرح سے چندہ ادا کرتے رہے۔ لیکن اب کچھ عرصہ سے اس چندہ کی اہمیت بُعد زمانہ کے سبب ویسی خیال نہیں کی جاتی۔ حالانکہ سلسلہ کی ضروریات جن پر یہ روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ پہلے کی نسبت بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ اور آمد مقابلتاً کم رہ گئی ہے۔

اکثر احباب نے اس فنڈ کا چندہ چند پیسے یا چند آنے دیدینا کافی خیال کر رکھا ہے۔ اس کی وجہ اس چندہ کی اہمیت کا نظرانداز ہو جانا ہے۔ لہذا احباب اور عہدہ داران جماعت کو عید سے قبل خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ یہ چندہ اسی شرح سے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں تھی۔ یعنی ہر ایک کمانے والے سے ایک روپیہ کے حساب سے (یا اس سے زیادہ جسقدر کوئی دے) وصول کیا جائے۔ سوائے ایسے شخص کے جو اس شرح سے بالکل ادا نہ کر سکتا ہو۔

چونکہ اس چندہ کی ابتدا مرکزی اغراض و مقاصد کے لئے ہوئی ہے۔ اس لئے احباب اور عہدہ داران جماعت مقامی کو چاہیئے۔ کہ عید فنڈ کے چندہ کا روپیہ مرکز میں بھجوایا جائے۔ یہ چندہ اور کسی مصرف میں خرچ کر لینا ہرگز جائز نہیں۔ نیز مناسب ہوگا۔ کہ یہ چندہ عید سے دو چار دن قبل اہتمام کے ساتھ لوگوں کے گھر پر جا کر وصول کر لیا جائے۔

ناظر بیت المال قادیان

اخبار الحکم کا حیدرآباد نمبر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سفر حیدرآباد دکن کی مناسبت سے جو اپنے اندر بہت بڑی شان رکھتا ہے۔ ہم نے "الحکم" کا ایک خاص نمبر شائع کرنے کا عزم کیا ہے۔ یہ نمبر ۱۲ دسمبر ۱۹۳۸ء کو شائع ہوگا۔ جس میں حضور کے سفر کے حالات و برکات کے تذکرے کے ساتھ حیدرآباد میں اشاعت احمدیت کی تاریخ بھی دی جائیگی یہ نمبر بہت سی خوبیوں کا مجموعہ ہوگا۔ اور لکھائی چھپائی کے دیدہ زیب ہونے کے علاوہ باتصویر اور ضخیم ہوگا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے فدائی اس نمبر کی جتنی کاپیاں خریدنا چاہیں۔ اس کا آرڈر دیدیں بعد میں اس کی کاپیاں کسی قیمت پر بھی نہ مل سکیں گی۔

حیدرآباد دکن کی جماعتوں کو خاص طور پر اس نمبر کی اشاعت میں حصہ لینا چاہیئے

محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان۔

نمبر ۵۲۳۲ وصیت

منکہ مہر عاشق محمد ولد مہر محمد اعظم صاحب قوم سیال سرگانہ پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت مارچ ۱۹۱۹ء ساکن موضع باگڑ سرگانہ ڈاکخانہ خاص ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷-۹-۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ (۱) میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ (۱) اراضی زرعی تعدادی ایک سو دس بیگہ قسم چاہی نہری رقبہ واقع موضع باگڑ سرگانہ تحصیل کبیر والہ ضلع ملتان قیمتی ۸۸۰۰/۰ روپیہ

(۲) اراضی زرعی تعدادی چھ بیگہ قسم بنجر قدیم رقبہ واقع موضع حویلی لعل تحصیل جھنگ قیمتی ۶۰/۰ روپیہ۔

(۳) اراضی زرعی تعدادی پندرہ بیگہ قسم نہری رقبہ واقع سمند دوانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ قیمتی اندازاً ۱۲۰۰/۰ روپیہ۔

(۴) ایک کوٹھی موسومہ "احمد کوشک" موضع طرف مبارک کچہری روڈ ملتان قیمتی اندازاً ۱۶۰۰۰/۰ جس کے ۱/۱۶ حصہ کا میں مالک ہوں۔

(۵) ایک قطعہ مکان خام واقع محلہ پیر پٹھان متصل کچہری روڈ شہر ملتان قیمتی اندازاً ۳۰۰۰/۰ روپے جس کے ۱/۲۴ حصہ کا میں مالک ہوں۔

اس میری مندرجہ بالا جائیداد کی کل قیمت اندازاً ۱۱۰۷۲/۸/۰ روپے ہوتی ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جو مبلغ ۱۱۰۷/۴/۰ روپے ہوتا ہے۔ اس حصہ وصیت کردہ کے عوض اپنی زندگی میں ہی زرعی اراضی پندرہ بیگہ واقع موضع سمند دوانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ مندرجہ ۳ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دینے کو تیار ہوں صدر انجمن احمدیہ قادیان جس وقت چاہے۔ یہ اراضی اپنے حق میں انتقال کرا سکتی ہے۔

(۲) اس مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اسوقت مبلغ ۴۰/۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ اور کوئی جائیداد بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان تحریر کر دی ہے۔ العبد مہر عاشق محمد گرداور قانونگو۔ گواہ شد: منشی محمد حیات خان محرر کورٹ آف وارڈس ملتان۔ گواہ شد (چوہدری) فیض احمد انسپکٹر بیت المال۔

یوم التبلیغ کے متعلق رپورٹیں

۱۶ اکتوبر بھیرہ۔ بھاگلپور۔ زیرہ۔ مانگا۔ جانگر یال پنڈورہ ضلع بریلی۔ چک نمبر ۳۵ جنوبی سرگودھا۔ اوکاڑہ۔ موسی بنی مائنز۔ کریام۔ خانیوال اور کپور تھلہ میں عمدگی کے ساتھ یوم التبلیغ منایا گیا۔ اور جماعتوں کے تمام افراد نے اس میں خوشی

تریاق جریان

سرعت۔ انزال۔ دھات۔ رقت۔ قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا مضمحل رہنا۔ درد کمر پنڈلیوں کا اینٹھنا الغرض انتہائی کمزوری ہٹ کر جملہ شکایات دور کر کے از سر نوجوان خوشرو بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے۔ جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ۔ خون بند کرتی ہے۔ کیا اسقدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے۔ ہرگز نہیں ضرور تجربہ کیجئے اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپکو رائے دیتا ہوں۔ کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس پر خوبی یہ ہے۔ کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپے۔ نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔

حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

برلن ۱۳ نومبر۔ جرمن سفارت پیرس کے سکرٹری کے ایک یہودی کے ہاتھوں قتل کی وجہ سے حکومت جرمن نے خوں بہا کے طور پر تمام یہودیوں پر ایک ارب مارک جرمانہ کیا ہے۔ ابھی یہ تو فیصلہ نہیں ہوا۔ کہ یہ رقم کس طرح وصول کی جائے گی۔ لیکن حساب کیا گیا ہے۔ کہ ہر یہودی مرد عورت بوڑھے بچے۔ بیمار تندرست پر ۱۳۶ شلنگ فی کس جرمانہ پڑے گا۔

لنڈن ۱۳ نومبر ایک اخبار نیوز ریویو نے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے۔ جو بقول اس کے ہٹلر تقسیم کرا رہا ہے۔ اس میں ۱۹۴۱ء تک ہنگری پولینڈ۔ رومانیہ۔ بلگیریا۔ شمالی فرانس۔ سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ۔ ڈنمارک اور بلجیم کو جرمن ایمپائر میں شامل کرنے کی سکیم درج ہے۔

لنڈن ۱۳ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈیوک آف ونڈسر اب اپنے ملک میں واپس آنے والے ہیں۔ اور وہیں اقامت اختیار کریں گے۔ شادی کی وجہ سے اب ان کی کوئی مخالفت نہیں ٭

پشاور ۱۳ نومبر حکومت سرحد نے ایسے آٹھ طلباء کو پندرہ روپے ماہوار فی کس کے حساب سے وظائف دینے منظور کئے ہیں۔ جو واردھا میں جا کر تعلیم حاصل کریں گے۔

قاہرہ ۱۲ نومبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مصر کی گورنمنٹ نے حبشہ پر اطالوی قبضہ کو تسلیم کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۲ نومبر ایک سرکاری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ جرمنی اٹلی چیکوسلواکیہ سے دو لاکھ لوگ انگلستان میں آکر پناہ گزیں ہیں۔ جن میں سے اکثر برطانوی رعایا ہونے کا سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں ٭

سری نگر ۱۳ نومبر۔ شہر میں ایجی ٹیشن کا بالکل خاتمہ ہو گیا ہے۔ اور قطعی طور پر امن وامان ہے۔ اس لئے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت تمام پابندیاں ہٹا دی گئی ہیں

لکھنؤ ۱۳ نومبر۔ یوپی گورنمنٹ نے لوکل سیلف گورنمنٹ کے نظام میں اصلاح کے لئے ماہرین کی جو کمیٹی مقرر کی ہوئی تھی۔ اس نے رپورٹ مکمل کر لی ہے۔ اس پر عمل کرنے سے صوبہ بھر میں اسی طرز کی پنچائتیں قائم ہو جائیں گی۔ میونسپل مجسٹریٹ بھی ممبروں کی طرح منتخب ہوا کریں گے۔

جبل پور ۱۳ نومبر حکومت سی۔ پی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ میونسپل کمیٹیوں میں ہر بالغ کو حق رائے دہندگی دے دیا جائیگا۔ صدر کا انتخاب بھی براہ راست ہوا کرے گا۔ اگر کمیٹی صدر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پاس کر دے۔ تو صدر کو اختیار ہوگا۔ کہ کمیٹی معطل کر کے نئے الیکشن کرا سکے۔

برلن ۱۳ نومبر۔ نازی گورنمنٹ نے پروٹسٹنٹ چرچ کے سرکردہ ممبروں کو انکی تنخواہیں دینے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ چرچ نازی چرچ سے علیحدہ ہے۔ نیز اس چرچ کی جائدادیں اور کارکنوں کی پنشن بھی ضبط کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

لاہور ۱۳ نومبر پنجاب گورنمنٹ نے ایک اعلان کے ذریعہ ملتان شہر کو جو میونسپل حدود کے اندر ہے۔ چھ ماہ کے لئے پرخطر رقبہ قرار دے دیا ہے سابقہ فساد کے بعد ابھی ملتان کی فضاء درست نہیں ہوئی۔

بیروت ۱۳ نومبر۔ دمشق میں تحفظ مسلمین کی کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ اگر حکومت برطانیہ نے مسئلہ فلسطین کا حل وڈہیڈ رپورٹ کے مطابق کیا۔ تو عرب علانیہ طور پر بغاوت کر دیں گے عرب اس فیصلہ کو کبھی تسلیم نہیں کرینگے جو انہیں ایک انچ علاقہ سے بھی محروم کرتا ہو۔ اس میں یہودیوں کو یا انجمن اقوام کو مدافعت کرنے کا اختیار نہیں۔

پیرس ۱۳ نومبر۔ حکومت فرانس کے وزیر خزانہ نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے۔ کہ آئندہ سال سامان جنگ تیار کرنے کے لئے ۲۵ ارب فرانک صرف کئے جائیں گے۔

لاہور ۱۲ نومبر پنجاب کانگرس ورکنگ کونسل نے ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ جس کے ذریعہ کانگرس کمیٹیوں کو ۹ نومبر کو یوم کمال منانے کی ہدایت کی گئی ہے ٭

پیرس ۱۳ نومبر وزیر اعظم فرانس اور وزیر خزانہ کے درمیان اختلافات رونما ہو گیا ہے۔ اس لئے آئندہ ہفتہ تک اقتصادی قوانین تیار نہ ہو سکیں گے۔ موخر الذکر نے مستعفی ہونے کی دھمکی دے دی ہے۔

لنڈن ۱۲ نومبر چینی سفارت گاہ سے ایک تار مظہر ہے کہ چینی سپاہ اس وقت کنیٹن کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اور کینٹن ہانکو ریلوے کے ساتھ ساتھ جنوب کی طرف پیشقدمی کر رہی ہیں۔ اور اسوقت کنیٹن سے ۷½ میل کے فاصلہ پر پہونچ گئی ہیں۔ دوسرے چینی مشرقی دریا پر واقع شہر ہچی تک پہونچ چکے ہیں۔ جو کنیٹن سے ۱۲½ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ چینی افواج نے دعوے کیا ہے۔ کہ انہوں نے پوکلو پر قبضہ کر لیا ہے ٭

پارہ چنار ۱۱ نومبر ضلع کوہاٹ کے ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز کی طرف سے ضلع کے جملہ سکولوں میں ایک سرکلر بھیجا گیا ہے۔ جس میں اس امر کی ہدایت کی گئی ہے۔ کہ پہلی جماعت سے ہی طلباء کو پشتو اور اردو ہر دو زبانوں کی تعلیم دی جائے۔ نیز یہ کہ پرائمری کی باقی جماعتوں کے طلباء کو بھی پشتو کی تعلیم دی جائے۔ حکومت کا خیال ہے۔ کہ پشتو کی تعلیم اس وقت بہت کامیاب ہوگی جب تعلیم بالغاں کی سکیم شروع کی جائے گی۔

حیدرآباد دکن ۱۲ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نظام نے گورنمنٹ آف انڈیا سے درخواست کی ہے کہ حیدرآباد میں ایکٹ تحفظ مہاراجگان نافذ کر دیا جائے۔ تاکہ ناپسندیدہ اشخاص ریاست کی حدود میں داخل نہ ہو سکیں ٭

برلن ۱۲ نومبر یہودیوں کی نقل وحرکت کے متعلق جو احکام جاری کئے گئے تھے وہ اس وقت تک نافذ رہیں گے۔ جب تک کہ یہودیوں کی پوزیشن کو قاعدہ کے مطابق نہیں بنایا جاتا۔ یہودیوں کے تھیٹر سینما اخبار اور سکول بند کر دیئے گئے ہیں۔ اور یہودیوں کو بہترین سکولوں میں داخل نہ کیا جائیگا ٭

انگورہ ۱۲ نومبر ترکی کے نئے پریذیڈنٹ جنرل عصمت انونو نے باقاعدہ چارج لے لیا ہے۔ اور توفیق رشدی آراس کی جگہ بے سقراط وزیر انصاف کو ترقی کا وزیر خارجہ مقرر کیا ہے۔ علاوہ ازیں وزارت میں دو مزید تبدیلیوں کی منظوری بھی دی ہے ٭

استنبول ۱۲ نومبر۔ ترکیہ۔ رومانیہ یوگوسلاویہ اور بلقان کی چھوٹی چھوٹی حکومتوں کے ارکان حربیہ ورو سار کا ایک اجلاس منعقد ہونے والا ہے۔ جس میں چھوٹی حکومتوں کی دفاعی حالت پر غور کیا جائے گا۔ انقرہ میں اس امر کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ یہ کانفرنس دفاعی امور کے لئے بے حد ضروری ہے۔

لنڈن ۱۲ نومبر جنگ چین وجاپان کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جاپانیوں نے نوچاؤ پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ مقام ہنکاؤ سے جنوب میں ۲۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

کراچی ۱۲ نومبر محکمہ پولیس میں بدعنوانیوں کا خاتمہ کرنے کے سلسلہ میں حکومت سندھ نے انسپکٹر جنرل پولیس کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ تین ماہ تک تمام صوبہ کا دورہ کر کے تمام شہروں اور دیہات میں پولیس کے خلاف پبلک کی شکایات سنے اور جن افسران پر جرم ثابت ہو ان پر مقدمات چلائے جائیں ٭

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی